3 مالی نظام کا استحکام اور اثر انگیزی

مالی نظام کا استحکام مالی وساطت کی ہموار کارگزاری کے لیے ایک بنیادی شرط ہے۔ یہ استحکام مالی وساطت میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے مالی منڈی کے متعلقہ فریقوں کو اعتماد فراہم کرتا ہے تاکہ وہ وسائل کی موثر تقسیم، اقتصادی نمو اور ترقی کے مقاصد حاصل کرسکیں۔ وژن 2020ء کی روشنی میں پاکستان کے مالی نظام کا استحکام اور لچک مضبوط بنانے کے لیے بینک دولت پاکستان نے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ اس نے مالی استحکام سے متعلق موجودہ ضوابطی اور نگراں فریم ورک کو مزید منضبط اور بہتر بنایا ہے۔ مالی استحکام کی ایگزیکٹو کمیٹی (Executive Committee) نے بھی اپنے اجلاسوں میں اس بات پر توجہ مرکوز رکھی کہ مالی نظام کا استحکام مربوط انداز میں برقرار رکھا جائے۔ دورانِ سال جو اہم سنگِ میل عبور کیے گئے ان میں سے چند یہ ہیں: کونسل آف ریگولیٹرز (CoR) کو فعال بنانا، نگرانی کے مجموعی فریم ورک میں بہتری، خطرے کی بنیاد پر نگرانی کی طرف پیش رفت، نظامیاتی لحاظ سے اہم ملکی بینکوں (D-SIBs) کے فریم ورک کی آمد اور D-SIBs کا تقرر، نظامیاتی خطرے کے سروے (Systemic Risk Survey) کا آغاز، اور 'کاروبار کرنے میں آسانی' کے سروے میں فعال شرکت۔

3.1 مالی استحکام کے فریم ورک کی ادارہ سازی

3.1.1 کونسل آف ریگولیٹرز کی فعالیت

بینک دولت پاکستان اور ایس ای سی پی نے ایک کونسل آف ریگولیٹرز قائم کی ہے جس کا مقصد مالی استحکام اور نظامیاتی خطرے سے متعلق امور خاص طور پر کراس مارکیٹوں اور استحکام کے مضمرات پر غوروخوض کرنا ہے۔ یہ کونسل بحران سے نمٹنے کے لیے تیاری کے بندوبست پر نظر رکھے گی تاکہ نظامیاتی خطرات کا مربوط سدِباب یقینی بنایا جائے۔ کونسل کا پہلا اجلاس 25 اکتوبر 2017ء کو ہوا جس میں دیگر امور کے علاوہ مالی شعبے کی کارکردگی، دیوپیکر مالی اداروں پر مشترکہ ٹاسک فورس، ڈیٹا اکٹھا کرنے، مالی صارفین کے تحفظ کے لیے ایک موثر مربوط طریقہ کار کی تشکیل، اور نیشنل فنانشل اسٹیبلٹی کونسل (این ایف ایس سی) کے قیام سے متعلق مسائل پر بحث کی گئی۔

3.1.2 نگرانی کے مجموعی فریم ورک کا استحکام

پاکستان میں مالی آزادکاری کے گذشتہ تین عشروں کے دوران بینکوں کی ملکیتی ساخت اور آپریشنز میں پیچیدگیاں در آئی ہیں، مختلف اداروں کے مابین مشترک شیئر ہولڈنگ پائی جانے لگی ہے اور بینک کئی طرح کی غیر بینک مالی سرگرمیوں میں مصروف ہوگئے ہیں جیسے انتظامِ اثاثہ جات، بروکریج، مضاربہ اور بیمہ۔ اس طرح کی ساخت بینکوں اور دیوپیکر مالی اداروں کو صارفین کے لیے سہولت پیدا کرنے اور آپریشنز میں عملی ہم آہنگی کے قابل بناتی ہے۔ تاہم یہ تبدیلی بینکوں کو خطرات کی طرف بھی لے جاتی ہے، ایسے خطرات جو لازمی نہیں کہ منسلک فرموں میں ان کے حسابات میں جھلک دکھائیں (یعنی متعدی خطرات) اور کارپوریٹ نظم ونسق کے رائج طریقوں میں آنے والے مسائل کی نشان دہی کریں لیکن وہ بینکوں کے ڈپازٹرز کے مفادات کو نقصان پہنچاسکتے ہیں۔ یہ خطرات بینکوں کی مجموعی نگرانی کا تقاضا کرتے ہیں۔ یہ ایک جامع اندازِ فکر ہے جو بینک پر اثر انداز ہونے والے تمام تر خطرات کو زیرِ غور لاتا ہے خواہ وہ خطرات بینک یا منسلک اداروں کے حسابات میں دکھائی دیں یا نہ دیں۔ اس اندازِ فکر میں غیر بینک مالی شعبوں کے ضابطہ ساز ادارے (اداروں) کے ساتھ قریبی تعاون بھی شامل ہوتا ہے۔ بینک دولت پاکستان بینکاری گروپوں اور دیوپیکر مالی اداروں کی باقاعدگی سے نگرانی کرتا ہے اور ایک مشترکہ ٹاسک فورس کے تحت ایس ای سی پی کے ساتھ رابطہ رکھتا ہے۔ بینک دولت پاکستان نے اس نظریے سے نگراں نظام کا جامع انداز میں جائزہ لیا کہ نگرانی کے مجموعی فریم ورک کو موجودہ قانونی دائرہ کار اور بہترین روایات کے مطابق اپ ڈیٹ اور مستحکم کیا جائے۔ اس جائزے کے دوران متعدد سفارشات

کی نشان دہی کی گئی جن پر عمل درآمد کیا جارہا ہے، یہ سفارشات ضوابطی فریم ورک میں بہتری، نگرانی کا فریم ورک مستحکم بنانے اور دیگر نگراں اداروں کے ساتھ مربوط طریقہ کار کو آگے بڑھانے کے بارے میں ہیں۔

3.1.3 دباؤ کی جانچ (Stress Testing)

دنیا بھر کے مرکزی بینکوں کے لیے دباؤ کی جانچ مالی استحکام کے جائزے کے سلسلے میں ایک لازمی جز بن چکا ہے، خاص طور پر عالمی مالی بحران کے بعد اس کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ بینک دولت پاکستان بھی مالی دباؤ کے مختلف سابقہ اور مفروضاتی (شدید لیکن قرینِ قیاس) منظر ناموں سے واسطہ پڑنے کی صورت میں بینکوں کی مضبوطی کا جائزہ لینے کے لیے دباؤ کی جانچ کا طریقہ استعمال کر رہا ہے۔ فی الوقت دباؤ کی جانچ دو معیارات کے لحاظ سے سہ ماہی بنیاد پر کی جارہی ہے: واحد عامل سے حساسیت کا تجزیہ اور کثیر عامل حرکیاتی دباؤ کی جانچ۔ دباؤ کی جانچ کی مشق بینک دولت پاکستان کو بینکوں اور شعبہ بینکاری کی اُس مضبوطی کی پیمائش کے قابل بناتی ہے جس کا اظہار کسی غیر متوقع دھچکے کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس تناظر میں جن بینکوں کا سرمایہ کم ہوتا ہے ان کی نگرانی متعلقہ شعبے زیادہ تفصیل کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ دباؤ کی جانچ بینک دولت پاکستان کی اہم سالانہ مطبوعہ یعنی مالی استحکام کا جائزہ (ایف ایس آر) کا بھی ایک لازمی جز ہے۔ نیز، دباؤ کی جانچ کی ٹول کٹ اور فریم ورک اپنے ارتقائی مرحلے میں ہے اس لیے اس شعبے میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت کے ساتھ انہیں باقاعدگی سے اپ گریڈ کیا جارہا ہے۔

3.1.4 مالی استحکام کا جائزہ، کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ اور سہ ماہی کمپینڈیم

مالی سال 18ء کے دوران بینک دولت پاکستان نے اپنی اہم رپورٹ یعنی مالی استحکام کا جائزہ برائے 2017ء تیار کیا۔ اس مطبوعہ میں خطرات کی نشان دہی اور ان کے نظامیاتی مضمرات پر زیادہ توجہ دینے کے علاوہ ایسے موضوعات پر بھی بحث کی گئی جو پہلے زیرِ بحث نہیں آئے تھے، مثال کے طور پر ماخوذیاتی اور اجناسی مارکیٹیں، مبادلہ کمپنیاں، وغیرہ۔ اس رپورٹ میں انتہائی شدید لیکن قرینِ قیاس ملکی اور بیرونی دھچکوں کے تحت شعبہ بینکاری کی مضبوطی کا ایک جامع جائزہ بھی شامل تھا۔ خطرات کے تنوع میں ملکی خشک سالی، شرحِ مبادلہ کی مساوات کا بگاڑ، عالمی مالی صورت حال کی سختی کی پیش گوئی اور گرتی ہوئی عالمی پیداوار شامل تھی۔

بینک دولت پاکستان نے شعبہ بینکاری کی کارکردگی کے سہ ماہی جائزے بھی تین عدد تیار کیے اور متعلقہ فریقوں کو شعبہ بینکاری سے متعلق تازہ ترین پیش رفت، کارکردگی، اصابت، اور منظرنامے کے بارے میں آگاہ کیا۔[1] مالی شعبے کے اہم متغیرات پر شماریاتی ڈیٹا فراہم کرنے کی خاطر کمرشل بینکوں، اسلامی بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے علاوہ مائیکرو فنانس بینکوں پر مالی متغیرات اور اظہاریے شامل کرکے سہ ماہی کمپینڈیم کی کوریج بڑھائی گئی۔[2]

3.2 خطرے پر مبنی نگراں فریم ورک کی طرف پیش رفت

بینک دولت پاکستان کے نگراں نظام کو مزید مستحکم بنانے کی غرض سے 'خطرے پر مبنی نگراں فریم ورک کی تشکیل' کے لیے مختلف شعبہ جات کا ایک منصوبہ تیاری کے مرحلے میں ہے، اس کا مقصد مالی اداروں کی مستقبل بین نگرانی ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے بینک دولت پاکستان کو مالی اداروں کا منظّم خاکہ ٔ خطر بنانے میں مدد ملے گی جس میں ترجیح نگرانی کے وسائل اور مالی دباؤ پر ردِ عمل کو مربوط بنانے کو دی جائے گی۔ یہ منصوبہ جولائی 2015ء میں شروع کیا گیا تھا، شعبہ بینکاری معائنہ -I، شعبہ بینکاری معائنہ -II اور شعبہ فاصلاتی نگرانی و نفاذ کی ایک مشترکہ منصوبہ ٹیم نے داخلی استعداد، سوجھ بوجھ اور بعض نگراں حکام کے معائنہ جاتی دوروں کو بنیاد بنا کر مجوزہ فریم ورک

[1] دسمبر 2017ء کے بعد سے فیصلہ کیا گیا کہ شعبہ بینکاری کے کارکردگی کے سہ ماہی چار عدد جائزوں کی جگہ ہر سال جون میں ایک عدد ششماہی کارکردگی جائزہ (ایچ پی آر) تیار کیا جائے گا۔ سال کے اختتام پر شعبہ بینکاری کی پیش رفت کا احاطہ ایف ایس آر میں کیا جائے گا۔

[2] سہ ماہی کمپینڈیم میں ستمبر 2017ء کی سہ ماہی سے مائیکرو فنانس بینک بھی شامل کیے گئے ہیں۔

کا ڈھانچہ اور اصول وضع کر لیے ہیں۔ یہ منصوبہ دو بڑے مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو i) نگراں فریم ورک کی تشکیل، اور ii) فریم ورک کا تجرباتی آغاز اور حتمی صورت گری ہیں۔ منصوبے کے ڈیزائن کا پہلا مرحلہ مکمل کرنے کی غرض سے اندازہ لگایا گیا کہ استعداد بڑھانے کے لیے مدد کی ضرورت ہوگی، چنانچہ نگرانی کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے 'نباف' نے 'ٹورنٹو سینٹر فار گلوبل لیڈرشپ ان فنانشیل سپرویژن' (ٹی سی) کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ ٹی سی کے ساتھ استعداد سازی کی یہ مجوزہ سرگرمی ڈھائی سال (جولائی 2018ء تا دسمبر 2020ء) پر محیط ہوگی اور فریم ورک کو حتمی شکل دینے میں مددگار ہوگی۔

3.2.1 نظامیاتی لحاظ سے اہم ملکی بینکوں کی شناخت کا فریم ورک

عالمی مالی بحران نے مالی ضابطہ ساز اداروں کو مالی استحکام اور نظامیاتی خطرات کے حوالے سے اضافی اقدامات کرنے پر مجبور کیا۔ ان اقدامات کے سلسلے میں بازل کمیٹی برائے بینکاری نگرانی (بی سی بی ایس) نے نظامیاتی لحاظ سے اہم بین الاقوامی بینکوں (جی-ایس آئی بیز) کے لیے ایک فریم ورک 2011ء میں جاری کیا، جس کے بعد نظامیاتی لحاظ سے اہم ملکی بینکوں (ڈی-ایس آئی بیز) کے لیے رہنما خطوط 2012ء میں جاری کیے گئے۔ پاکستان میں جی-ایس آئی بیز کی کوئی نمایاں موجودگی نہیں ہے البتہ چند ایک ڈی-ایس آئی بیز موجود ہیں جن کی ناکامی مالی شعبے پر اور معیشت پر نمایاں طور پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ اس تناظر میں بینک دولت پاکستان نے 13 اپریل 2018ء کو ڈی-ایس آئی بیز کے لیے ایک فریم ورک جاری کیا۔

اس فریم ورک میں دو مرحلوں کا طریقہ اپنایا گیا ہے: پہلے مرحلے میں مقداری اور معیاری کسوٹی کی بنیاد پر بینکوں کا ایک نمونہ لیا گیا ہے۔ دوسرے مرحلے میں حجم، باہم ارتباط، پائیداری اور پیچیدگی کی بنیاد پر تین بینکوں یعنی حبیب بینک، نیشنل بینک اور یونائیٹڈ بینک کو ڈی-ایس آئی بیز قرار دیا گیا ہے۔

نمونے میں شامل بینکوں پر نگرانی کے اضافی تقاضے لاگو ہوں گے جبکہ ڈی-ایس آئی بیز قرار دیے جانے والے بینکوں پر نگرانی اور ضوابطی دونوں کے اضافی تقاضے لاگو ہوں گے۔ ڈی-ایس آئی بیز کو ان کے نظامیاتی اسکور کی بنیاد پر بکٹس (buckets) میں مندرج کیا گیا ہے۔ جن بینکوں کا نظامیاتی لحاظ سے اہمیت کا اسکور زیادہ ہے ان پر مشترک ایکویٹی سطح 1 (Common Equity Tier 1) یا CET1 کی شکل میں بلند ضوابطی چارج عائد ہوگا جو بہ وزن خطرہ اثاثوں کی ایک خاص فیصد کے برابر ہوگا۔ چنانچہ حبیب بینک لمیٹڈ اضافی CET1 دو فیصد مخصوص کرے گا جبکہ نیشنل بینک اور یونائیٹڈ بینک 1.5 فیصد کا CET1 مخصوص کریں گے۔ ڈی-ایس آئی بیز قرار دیے گئے بینکوں پر لازم ہے کہ ضوابطی اور نگرانی کے اضافی تقاضے 31 مارچ 2019ء تک پورے کریں۔

3.2.2 بڑے قرض گیروں کی اضافی نگرانی

بینک دولت پاکستان نے ضوابطی تقاضوں کے تحت بینکوں کے بڑے انکشاف کی اضافی نگرانی کا حال میں آغاز کیا ہے اور بینکاری صنعت کے بڑے قرض گیروں / قرض گیر گروپوں کی مالی صحت اور کارکردگی کا تجزیہ کرنا شروع کیا ہے۔ اضافی نگرانی میں بڑے قرض گیر اداروں یا گروپوں اور پوری بینکاری صنعت میں ان کے انکشاف کا تفصیلی تجزیہ شامل ہے تاکہ اگر بڑے قرض گیروں کے نادہندہ ہو جانے یا ان کی مالی صحت کمزور پڑنے کی بنا پر کوئی نظامیاتی خطرہ سامنے آئے تو اس سے نمٹا جائے۔

3.2.3 بینک دولت پاکستان کا نظامیاتی خطرے کا سروے

نظامیاتی خطرے کا سروے دنیا بھر کے مرکزی بینکوں کے استعمال میں آنے والا ایک مفید آلہ ہے جو مارکیٹ کے متعلقہ فریقوں میں خطرے کے تصورات کی پیائش اور تجزیہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔ بینک دولت پاکستان نے ایس بی پی وژن 2020 پر عمل کرتے ہوئے مالی استحکام کا اپنا نظام مضبوط بنانے کے لیے اور بہترین عالمی روایات کے تحت جنوری 2018ء میں بینک دولت پاکستان کا "نظامیاتی خطرے کا سروے" شروع کیا۔ اس سروے میں جواب دہندگان کے موجودہ اور آئندہ خطرے کے تصورات

کو، اور ملک کے مالی نظام کے استحکام پر ان کے اعتماد کی سطح کو درج کیا گیا۔ سروے کے جواب دہندگان میں کمرشل بینکوں، بیمہ کمپنیوں، مبادلہ کمپنیوں، مائیکرو فنانس بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں کے انتظامِ خطر کے ایگزیکٹوز، مالیات کی رپورٹنگ کرنے والے صحافی حضرات، اساتذہ اور دیگر ماہرین شامل تھے۔ سروے کے نتائج مالی استحکام کا جائزہ2017ء میں شائع کیے گئے۔ آئندہ یہ سروے ششماہی بنیاد پر کیا جائے گا اور اس کے نتائج ایف ایس آر میں شائع کیے جائیں گے۔

3.3 ضوابطی فریم ورک کا استحکام

3.3.1 تعمیل کے انتظامِ خطر کے رہنما خطوط

گذشتہ ایک عشرے کے دوران پاکستان کی بینکاری صنعت میں مارکیٹ کی حرکیات اور ضوابط میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں۔ ان میں بینک دولت پاکستان کی طرف سے لائی جانے والی وہ ساختی تبدیلیاں بھی شامل ہیں جن کے باعث بینکاری صنعت اور اس کے اجزا مالی ادارے زیادہ مسابقت کے حامل، سہولتوں پر مرتکز، مالی لحاظ سے مضبوط اور ٹیکنالوجی کے لحاظ سے جدید ہو چکے ہیں۔ ان ساختی تبدیلیوں نے مالی اداروں کی کاروباری سرگرمیوں کے دائرے، پیچیدگی، دسترس اور نوعیت کو بالکل بدل کر رکھ دیا ہے۔ چونکہ ٹیکنالوجی کے مقبول عام استعمال، مصنوعات کے اختراع اور صنعت میں مسابقت کی بنا پر بینکاری آپریشنز کی نوعیت پیچیدہ ہوتی جارہی ہے اس لیے مالی اداروں کو انتظامِ خطر اور کارپوریٹ نظم ونسق کے نمایاں چیلنجوں کا سامنا ہے، خاص طور پر 'تعمیل کے خطرات' کے حوالے سے، جو بزنس مصنوعات، قانونی اداروں اور آپریشنز کی حدود اور احاطوں سے ماوراہیں۔ ان نقائص کو دور کرنے کے لیے اور بینکاری کی ملکی روایات کو بین الاقوامی معیارات سے مزید ہم آہنگ کرنے کے لیے بینک دولت پاکستان نے 'تعمیل کے خطرات کا بندوبست' پر رہنما ہدایات تیار کی ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ بینکاری صنعت کو تعمیل کے خطرے کی شناخت، تجزیے اور بندوبست کے لیے ایک معیاری اور مرتّب طرزِ فکر مہیا کیا جائے۔ ان رہنما ہدایات کا مقصد مرتّب طرزِ فکر اور خطرے سے ہوشیار رہنے کی سوچ اپنا کر بینکوں میں 'تعمیل کی عادت' اختیار کرنے کو فروغ دینا اور تعمیل کے پہلو کی اثر انگیزی کو مستحکم کرنا ہے۔ آپریشنز کے حجم، نوعیت، دائرہ کار اور پیچیدگیوں کے پیشِ نظر بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں / مائیکرو فنانس بینکوں کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ اپنے تعمیلی پہلوؤں، پالیسیوں، اور طریقہ کار کو30جون2018ء تک رہنما ہدایات کے تقاضوں کے مطابق بنالیں۔

3.3.2 ملکی ترسیلات کے فروغ کے لیے بلا دفتر لیس بینکاری ضوابط

بینک دولت پاکستان نے بلا دفتر بینکاری ذرائع کے توسط سے ملکی ترسیلات کی فوری اور کم لاگت وصولی کو سہل بنانے کے مقصد سے برانچ لیس بینکاری ضوابط میں ایک نئے زمرے 'ہوم ریمیٹنس اکاؤنٹس' (ایچ آر اے) کا اضافہ کیا۔ اس سلسلے میں 'ایچ آر اے' کے لیے ایک برانچ لیس بینکاری فریم ورک بینکوں / مائیکرو فنانس بینکوں کو بھیجا گیا تھا جس میں مقصد، اطلاق، اہلیت، ضروری مستعدی کے تقاضے، ترغیبات کے طریقے اور صارف کے تحفظ کے بارے میں تفصیلات تھیں۔ برانچ لیس بینکاری فراہم کرنے والے ادارے اپنے سسٹمز، کنٹرولز اور پروسیجرز میں ضروری تبدیلیاں لارہے ہیں تاکہ برانچ لیس بینکاری کے 'ایچ آر اے' تقاضے پورے کیے جائیں۔

3.3.3 آسان ریمیٹنس اکاؤنٹ

بینک دولت پاکستان مالی شمولیت کا مقصد حاصل کرنے کی غرض سے معاشرے کے تمام طبقوں، خصوصاً بینک سہولتوں سے محروم اور نیم محروم آبادی تک بینکاری سہولتیں پہنچانے کے لیے فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ حکمتِ عملی معیشت میں دستاویزیت بڑھانے اور لوگوں میں بچت کی عادت پروان چڑھانے کے ساتھ ساتھ باضابطہ مالی ذرائع سے قرضہ اور بیمہ کی سہولتوں تک رسائی کے مواقع بھی بڑھا رہی ہے۔ بینک دولت پاکستان نے 22 جون 2015ء کو 'آسان اکاؤنٹ' متعارف کرایا تھا چنانچہ دسمبر 2017ء میں بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ اسی انداز میں اُن لوگوں کے 'آسان ریمیٹنس اکاؤنٹ' کھولے جائیں جو ملکی ترسیلات کے ممکنہ وصول کنندہ ہوں تاکہ بینک

اکاؤنٹس کے استعمال کو ان کے ذریعے فروغ دیا جائے۔ اس طرح پست خطرے کے حامل صارفین کو بینک اکاؤنٹ کھولنے میں مدد ملے گی اور وہ کاؤنٹر پر جا کر رقم وصول کرنے کے روایتی طریقے کے بجائے باقاعدہ اکاؤنٹس کے ذریعے ملکی ترسیلات وصول کر سکیں گے۔

3.3.4 بازل فریم ورک کے تحت خردہ جزدان کی ضوابطی حد

بینک دولت پاکستان نے خردہ شعبے اور چھوٹے اور درمیانے حجم کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کو قرضوں کی نمو میں اپنی معاونت کے سلسلے میں بازل کیپٹل فریم ورک کے تحت خردہ جزدان کی ضوابطی حد 75 ملین روپے سے بڑھا کر 125 ملین روپے کر دی ہے۔ اس ضوابطی اقدام سے بینک اس قابل ہوں گے کہ خردہ زمرے کے تحت قرضے کے انکشاف کو نسبتاً بلند مالیت (125 ملین روپے تک) پر زیرِ غور لا سکیں جس کے نتیجے میں 100 فیصد کے بجائے 75 فیصد کا رعایتی رسک ویٹ عائد ہو گا۔ اس حکمتِ عملی سے بینکوں کو زیادہ گنجائش ملے گی کہ ایس ایم ای شعبے کو قرضہ بڑھا سکیں۔ نیز بینکاری صنعت کی مجموعی شرح کفایت سرمایہ آخر جون 2018ء پر 15.95 فیصد ہے جبکہ شرط 11.28 فیصد کی ہے۔

3.3.5 انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی مالی مدد کی روک تھام کے لیے اقدامات

بینک دولت پاکستان بینکاری ذرائع کو منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی مدد کے لیے استعمال ہونے سے روکنے کی خاطر اقدامات میں فعال رہا ہے۔ انسداد منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی مدد کی روک تھام کے لیے ضوابط بنائے گئے ہیں جو فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کی سفارشات سے ہم آہنگ ہیں اور متعلقہ خطرات کے لحاظ سے احتیاط اور کنٹرول کے میکانزم کے تمام ضروری پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں۔ مزید برآں، تمام متعلقہ سرکاری فریقوں کے اشتراک سے 'نیشنل رسک اسیسمنٹ' (این آر اے) کی مشق کی گئی جس کا مقصد ملک میں منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی مدد کے خطرات کی نشان دہی کرنا اور ان کی سوجھ بوجھ لینا تھا تاکہ یہ خطرات کم کرنے کے لیے مناسب طرزِ عمل اختیار کیا جائے۔ این آر اے کے نتائج کی بنیاد پر نظر ثانی شدہ ضوابطی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

منی لانڈرنگ پر ایشیا پیسفک گروپ (اے پی جی) نے 2005ء اور 2009ء میں یعنی دو بار پاکستان کی میوچل ایویلیوایشن (ایم ای) انجام دی۔ بینک دولت پاکستان نے فنانشل مانیٹرنگ یونٹ (جو ایم ای پراسیس کے لیے مرکزی ادارہ ہے) کے قریبی تعاون سے متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں ایف اے ٹی ایف کی سفارشات کا ٹیکنیکل کمپلائنس اسیسمنٹ اور ایف اے ٹی ایف کے وسیع تر مشاہدات پر موثر جواب کی تیاری شامل ہیں۔ دیگر اقدامات میں بینک دولت پاکستان میں متعلقہ نگراں شعبوں پر مشتمل ورکنگ گروپ کی تشکیل، ایف اے ٹی ایف کی سفارشات پر بینکاری صنعت میں عملدرآمد کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے بی آئی ڈیز کی طرف سے خصوصی معائنہ، بینکوں کی جانب سے تمام صارفین کے پورٹ فولیو کی چھان بین کے لیے جامع مشق اور بینک دولت پاکستان کی جانب سے اپنے نگراں شعبوں اور بینکاری صنعت کے لیے استعداد کاری اور آگاہی کے مختلف پروگراموں کا انعقاد شامل ہے۔

نیشنل ایکشن پلان پر موثر عملدرآمد کے لیے بینک دولت پاکستان نے حکومتِ پاکستان کے ساتھ اپنا تعاون جاری رکھا اور انسدادِ دہشت گردی ایکٹ اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے تحت فورتھ شیڈول میں شامل افراد کے بینک اکاؤنٹ منجمد کرنے کے اقدامات کیے۔ اسی طرح بینک دولت پاکستان نے متعلقہ قوانین اور ملکی پالیسی کے تحت ممنوعہ اداروں کے اکاؤنٹس منجمد کرنے کے لیے پابندیاں نافذ کیں۔

3.3.6 برانچ لائسنسنگ پالیسی کی آزادی

عام لوگوں کی مالی رسائی اور انہیں بینکاری سہولتوں کی فراہمی بڑھانے کے لیے بینک دولت پاکستان نے برانچ لائسنسنگ کی اپنی آزاد پالیسی کے تحت 18-2017ء کے دوران 1043 نئے برانچ لائسنس جاری کیے (جن میں سے 858 کمرشل بینکوں کی اور 185 مائیکرو فنانس بینکوں کی برانچیں تھیں)۔ ملک میں برانچوں کی مجموعی تعداد 16,066 تک پہنچ چکی ہے۔ نیز، بینک دولت پاکستان نے پاکستان میں بینکاری بزنس کرنے کے لیے بینک آف چائنا کو لائسنس جاری کیا جس نے 18 ستمبر 2017ء کو کراچی سے اپنے بزنس کا آغاز کیا۔ سرمائے کے ضوابطی تقاضے پورے کرنے کے لیے بینک نے بیرونی براہِ راست سرمایہ کاری کے طور پر 50 ملین ڈالر کی چین سے ترسیلات کیں۔

3.3.7 بینکوں میں زرِمبادلہ کے آپریشنز کے لیے تادیبی پیمانہ

پاکستان میں فارن ایکسچینج ریگولیشنز ایکٹ 1947ء (ایف ای آر اے) کے تحت زرِمبادلہ کی پالیسیوں اور اس کے آپریشنز کی ضابطہ سازی ہوتی ہے۔ اس ایکٹ میں 2016ء میں ترمیم کی گئی چنانچہ دیگر چیزوں کے علاوہ دفعہ 23' کے 'شامل کی گئی جس میں بینک دولت پاکستان کو اختیار دیا گیا کہ وہ زرِمبادلہ کے متعلقہ ضوابط کی خلاف ورزی پر اپنے زیرِ ضابطہ آنے والے اداروں پر براہِ راست جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔ اس ترمیم پر عمل درآمد کرتے ہوئے شعبہ فاصلاتی نگرانی و نفاذ نے ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت خطرے کے لحاظ سے ایک تادیبی پیمانہ تیار کرنا شروع کیا۔ اس منصوبے کے تحت تمام قابلِ اطلاق ضوابطی ہدایات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، ہر ہدایت کے لحاظ سے خطرے کی درجہ بندی کی گئی اور متعلقہ خطرے کی بنیاد پر جرمانے کی رقم متعین کی گئی۔ یہ منصوبہ مقررہ وقت سے پہلے مکمل کر لیا گیا ہے اور اسے نافذ کیا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ زرِمبادلہ کے ضوابط کی پابندی کے لحاظ سے نظم و ضبط لائے گا جس کی سخت ضرورت ہے اور نگرانی کا نظام مستحکم ہوگا۔

3.4 نگرانی کے اقدامات

بینکاری معائنے کے شعبوں I اور II (بی آئی ڈیز) نے بینکوں کی مؤثر نگرانی کے لیے بر مقام معائنے کے پروسیسز میں مسلسل بہتری لانے کی غرض سے متعدد اقدامات کیے۔ مالی سال 18ء کے دوران درج ذیل ترقیاتی منصوبوں پر کام کیا گیا جو ایس بی پی وژن 2020 کے تحت مقاصد کے حصول میں معاون ہوں گے:

- اطلاعاتی نظاموں کے معائنے کا فریم ورک (آئی ایس آئی ایف): بینکاری معائنے کے شعبے بینکوں کے اطلاعاتی نظام (انفارمیشن سسٹمز) اور ٹیکنالوجی انفراسٹرکچر کا معائنہ انجام دیتے ہیں۔ بینکاری کے منظرنامے میں ٹیکنالوجی کی نمایاں تبدیلیاں واقع ہو چکی ہیں۔ اطلاعاتی اور مواصلاتی ٹیکنالوجی میں ہونے والی ترقی کی بنا پر مالی اداروں کی رسائی، حرکت پذیری، سہولت، کارگزاری اور پیداواریت میں زبردست اضافہ ہو رہا ہے۔ نگراں ادارے اطلاعاتی نظام کے نو تشکیل شدہ فریم ورک کی مدد سے بینکاری سہولتوں کی فراہمی کے لیے ٹیکنالوجی سے متعلق پلیٹ فارموں کی آمد اور ان کے توسیعی استعمال کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں گے، اور انہیں مؤثر نگراں معائنے میں سہولت ہوگی تاکہ مستحکم، پائیدار اور مضبوط مالی نظام یقینی بنایا جا سکے۔ اسی طرح یہ نگراں اداروں کو اس قابل بنائے گا کہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی پلیٹ فارموں، سسٹمز اور ٹیکنالوجی پر مبنی مصنوعات سے متعلق موجودہ اور ابھرتے ہوئے خطرات اور خدشات کی نشان دہی، تجزیہ اور رپورٹ کر سکیں اور انہیں ختم کر سکیں۔ آئی ایس آئی ایف کو بی پی آر ڈی سرکلر 'فریم ورک آف انٹرپرائز ٹیکنالوجی گورننس اینڈ رسک مینجمنٹ' (بی پی آر ڈی سرکلر 05 بتاریخ 30 مئی 2017ء) کے ساتھ بھی منضبط کر دیا گیا ہے۔
- انتظامِ معائنہ کے سسٹم میں بہتری- اہلیت اور موزونیت کے مشاہدات: داخلی مقاصد کے لیے انتظامِ معائنہ کے سسٹم (آئی ایم ایس) کی تیاری کا کام 15-2014ء میں انفارمیشن سسٹمز ڈپارٹمنٹ (آئی ایس ڈی) کی مدد سے شروع ہوا تھا۔ مالی سال 18ء کے دوران ایک اضافی ماڈیول تجویز کیا گیا جس کا مقصد بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مائیکرو فنانس بینکوں کے ڈائریکٹروں، اہم ایگزیکٹوز اور سینئر انتظامیہ کی اہلیت اور موزونیت کے بارے میں معائناتی مشاہدات کا مرکزی طور پر ریکارڈ

رکھنا تھا۔ اس ماڈیول کا ایک وسیع تر مقصد یہ بھی ہے کہ اہلیت اور موزونیت کی جانچ سے متعلق امور سے نمٹنے میں معلومات کا تبادلہ کرتے ہوئے کارگزاری بہتر بنائی جائے۔ فی الوقت یہ ماڈیول تشکیلی مرحلے میں ہے اور توقع ہے کہ دسمبر 2018ء تک کام شروع کر دے گا۔

- مائیکرو فنانس بینکوں / بینکوں کی برانچ لیس بینکاری سرگرمیوں کے لیے معائنہ جاتی پراسیسز: سہولتوں کی فراہمی کے متبادل ذرائع (اے ڈی سی) پر بڑھتے ہوئے انحصار کے پیشِ نظر شعبہ بینکاری معائنہ - I نے 'برانچ لیس بینکاری سرگرمیوں کے لیے معائنہ جاتی پراسیسز' کی تیاری کے ایک منصوبے پر کام شروع کیا۔ اس کا طریقہ کار خطرے کی بنیاد پر نگرانی کے فلسفے سے مطابقت رکھتا ہے اور اس میں خطرے کے فطری عوامل کی شناخت، متعلقہ کنٹرولز کا تجزیہ اور باقی ماندہ خطرات کا تجزیہ تاکہ خطرے کا درجہ متعین کیا جاسکے، شامل ہیں۔ یہ فریم ورک معائنہ ٹیموں کو اس قابل بنائے گا کہ وہ برانچ لیس بینکاری زمرے میں مجموعی خطرات کے ساتھ ساتھ جزوار خطرات کی شناخت کر سکیں اور متعلقہ کنٹرولز کے اثرات جان سکیں۔

3.4.1 برمقام معائنے

مالی سال 18ء کے منظور شدہ منصوبے کے مطابق بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں، مائیکرو فنانس بینکوں اور مبادلہ کمپنیوں کے برمقام معائنے کیے گئے۔ ان معائنوں کے مشاہدات کی بنیاد پر اہم معاملات پر خدشات اور اِن امور میں ضوابطی ہدایات کی خلاف ورزیوں سے متعلق موضوعات پر بینکوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور سینئر انتظامیہ سے گفتگو کی گئی تاکہ اصلاح کے اقدامات کیے جائیں: کارپوریٹ نظم ونسق، انتظامِ خطر، اندرونی آڈٹ اور تعمیل، انسداد منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی مالی روک تھام، آئی ٹی رسک، خدمات کا معیار، وغیرہ۔ علاوہ ازیں قلم زد کیے گئے قرضوں پر قانونی رپورٹیں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کی دفعہ 25اے اے کے تقاضوں کے مطابق تیار کی گئیں۔ نیز، ملکی کارپوریٹ شدہ پاکستانی بینکوں کی بیرون ملک چنیدہ برانچوں کی مضبوطی جانچنے کے لیے ان کا بھی معائنہ کیا گیا۔

3.4.2 موضوعی جائزے

موضوعی جائزہ نگرانی کا ایک آلہ ہے جو پوری صنعت کی روایات اور مصنوعات میں خطرات کے تجزیے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ تمام اداروں پر محیط طرزِ فکر پالیسی میں مزید بہتری کے لیے ایک نشانیہ وضع کرتا ہے، پوری صنعت میں اصلاحی اقدامات کا سبب بنتا ہے اور صنعت کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ طرزِ فکر بینک دولت پاکستان کی اُن کوششوں میں بھی معاون ہے جو وہ خطرے کی بنیاد پر اضافی نگرانی کو رائج کرنے کے لیے کر رہا ہے۔ مالی سال 18ء میں برمقام معائنے کے شعبوں نے درج ذیل موضوعی جائزے انجام دیے:

- ایف اے ٹی ایف کی سفارشات پر بینکوں کی طرف سے عمل درآمد: اس کا مقصد یہ جانچنا تھا کہ بینکوں نے منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی مالی مدد کے خطرات کے سدِباب کے لیے بینک دولت پاکستان کی ضوابطی ہدایات اور ایف اے ٹی ایف کی سفارشات پر کس حد تک عملدرآمد کیا اور وہ کتنے مستعد ہیں۔
- تجارت کی آڑ میں منی لانڈرنگ (ٹی ایم بی ایل) کا خطرہ: اس کا مقصد تجارت کی آڑ میں منی لانڈرنگ کے خطرے کی شناخت اور اسے کنٹرول کرنے میں بینکوں کے نظم ونسق کے فریم ورک اور اس کے اثرات کا تجزیہ کرنا تھا۔
- سرکاری کھاتے (کھولنے، آپریشنز اور تصفیے کا پراسیس): اس کا مقصد یہ جانچنا تھا کہ شعبہ بینکاری حکومتی (سرکاری شعبے کے) کھاتے کھولنے اور ان میں لین دین کرتے ہوئے بینک دولت پاکستان / بینکوں کے موجودہ قوانین، قواعد وضوابط اور مقررہ طریقہ کار کی کس حد تک پابندی کر رہا ہے اور آپریشنل خطرے سے کس طرح نمٹ رہا ہے۔
- بیرونی براہِ راست سرمایہ کاری: اس کا مقصد یہ یقینی بنانا تھا کہ بیرونی براہِ راست سرمایہ کاری کی آمد اور اخراج سے متعلق قوانین وضوابط کی پابندی کی جارہی ہے اور جن اداروں کے بیرونی براہِ راست سرمایہ کاری کے اکاؤنٹس ہیں ان سے منی لانڈرنگ کے ممکنہ خطرے کا تجزیہ کیا جائے۔

3.4.3 خصوصی معائنے

بینکاری معائنے کے شعبے اندرونی اور بیرونی متعلقہ فریقوں سے موصولہ مسائل / شکایات پر بینکوں کے خصوصی معائنے بھی انجام دیتے ہیں۔ مالی سال 18ء کے دوران مختلف محکموں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے متعدد درخواستیں، اندرونی یادداشتیں اور شکایات موصول ہوئیں جو منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی مالی مدد اور دھوکہ دہی سے متعلق تھیں۔ اہم خصوصی معائنوں میں یہ شامل ہیں:

- نان فائلرز کے غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس میں کیش کریڈٹ کے لین دین
- گندم کی خریداری میں دھوکہ دہی
- غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سے رقوم کی آمد اور اخراج

منی لانڈرنگ کے مختلف خطرات اجاگر کرنے کے لیے 13 مبادلہ کمپنیوں کے اچانک خصوصی معائنے

اے پی جی ریویو کے مقصد سے شعبوں کے تعاون سے بینکاری معائنے کے شعبوں نے مبادلہ کمپنیوں (بشمول 'بی' کیٹیگری کمپنیاں) کی جانچ کے لیے سوال ناموں کو بھی حتمی شکل دی جو منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی مالی مدد کے مسائل سے نمٹنے کے سلسلے میں قانونی وضوابطی تقاضوں اور روایات پر عمل درآمد کے بارے میں تھے۔

3.4.4 عملے کی استعدادکاری

مالی شعبے میں تازہ ترین پیش رفت کے بارے میں افسران کی مہارتوں اور معلومات میں اضافے کے لیے انہیں ملکی اور غیر ملکی تربیتی کورسز کے لیے نامزد کیا جاتا ہے تاکہ ان کی ملازمتی کارکردگی بڑھے۔ نیز، بی آئی ڈیز کے افسران کی استعدادکاری کے لیے ادارے میں بہت سے سیشن منعقد کیے گئے۔ مالی سال 18ء کے دوران مختلف تربیتوں کا انعقاد کیا گیا جن میں یہ شعبے شامل ہیں: دباؤ کی جانچ، خطرے کی بنیاد پر نگرانی، غیر ملکی تجارت، مالی تجزیہ، بینکاری نگرانی، انتظامِ خطر، انسدادِ منی لانڈرنگ / دہشت گردی کی مالی مدد کی روک تھام، اسلامی بینکاری، ٹیم ورک، گفتگو کی مہارت، کارپوریٹ نظم ونسق، کمرشل بینکوں میں دھوکہ دہی کی روک تھام، مائیکرو فنانس، مالی شمولیت، وغیرہ۔ نیاف کے زیر اہتمام مختلف تربیتی سیشنز میں ان افسران نے بطور ریسورس پرسن / سہولت کار بھی شرکت کی، اس طرح انہوں نے پورے ادارے بالخصوص بینکاری نگرانی گروپ کی مجموعی صلاحیتوں میں اضافہ کیا۔

3.4.5 بینکاری صنعت کے لیے 'روڈمیپ 2025ء'

اس منصوبے کا مقصد یہ جاننا ہے کہ مارکیٹ کی تبدیل ہوتی ہوئی حرکیات اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے تناظر میں 2025ء تک پاکستان کی بینکاری صنعت کا ڈھانچہ کیا ہوگا، اور اس کے لیے کیا لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔ بینکاری صنعت کا 'روڈمیپ 2025ء' کی تیاری کی غرض سے پروجیکٹ ٹیم کو رہنمائی فراہم کرنے کے لیے بینک دولت پاکستان کے سینئر ایگزیکٹوز کی ایک اسٹیئرنگ کمیٹی بنائی گئی ہے۔ ٹیم نے بینکوں کا تجزیہ کیا اور بہترین بین الاقوامی روایات کا جائزہ لیا۔ اسی طرح موجودہ 'ایس بی پی وژن 2020ء' کا جائزہ لیا گیا اور صنعت کی آرا جاننے کے لیے ایک بینکاری سروے بھی کیا گیا۔ بینکاری صنعت کے لیے 'روڈمیپ 2025ء' پر ایک رپورٹ تیار کرنے کی غرض سے بینک دولت پاکستان کے سابق گورنروں، سینئر بینکاروں اور مارکیٹ پروفیشنلز کے ساتھ مباحثے کی نشستیں کی گئیں تاکہ ایک زیادہ مستحکم اور کارگر بینکاری صنعت کے لیے مجوزہ لائحہ عمل دیا جائے۔

'روڈمیپ 2025ء' پر عمل درآمد سے یہ اہداف پورے ہونے کی توقع ہے، الف) بینکاری شعبے میں گہرائی اور مضبوطی، ب) مالی رسائی، تحفظ اور مالی خواندگی میں اضافہ، ج) نقد لین دین میں کمی (معیشت کی دستاویزیت)، د) مالی مصنوعات اور خدمات کی وسیع ترویج، ہ) صارفین کے ڈیٹا / معلومات کا تحفظ، و) شریعت سے ہم آہنگ مالی مصنوعات اور خدمات، ز) بین الاقوامی معیارات کی پابندی۔

3.5 ایس بی پی طرزِ عمل کے ضابطے اور نگرانی کے نظام میں بہتری

شمولیتی اور پائیدار مالی نمو کے لیے صارفین کے ساتھ منصفانہ برتاؤ (ایف ٹی سی) کو بنیادی شرط سمجھا جاتا ہے چنانچہ یہ بینک دولت پاکستان کے اہم ضوابطی مقاصد میں شامل ہے۔ اسی طرح بینکاری طرزِ عمل کا نگراں فریم ورک مضبوط بنانا اور صارفین کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کا نظام مستحکم کرنا بھی 'ایس بی پی وژن 2020ء' کے تحت اہم اہداف ہیں۔ اس حوالے سے مالی سال 18ء میں بینک دولت پاکستان کی طرف سے حاصل کیے گئے نمایاں سنگِ میل یہ ہیں:

- ممنوعہ طرزِ عمل: صارف کا اعتماد بینکوں کے استحکام کے لیے بنیاد ہے۔ بینکوں کا غیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل یا اُن کا غلط رویہ ایف ٹی سی اصولوں پر سمجھوتہ کرنے کی بنا پر پوری صنعت کو غیر مستحکم کرتا ہے۔ چونکہ ایسا ہونے کی قیمت ممکنہ طور پر بھاری ہو سکتی ہے اور مالی استحکام کے لیے منفی نتائج دے سکتی ہے اس لیے بینک دولت پاکستان نے 'ممنوعہ بینکاری طرزِ عمل' پر رہنما خطوط کا اجرا کیا ہے۔

- صارفین کی آگاہی اور بااختیار بنانا: مناسب مالی خواندگی صارفین کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کے اصولوں کا ایک لازمی جز ہے کیونکہ اس سے صارفین کے ذمہ دارانہ طرزِ عمل کو فروغ ملتا ہے اوہ وہ اپنے مالی فیصلے کرتے ہوئے باخبر ہوتے ہیں۔ بینک دولت پاکستان نے 2017ء میں ایک کتابچہ بعنوان "بینک صارف کی حیثیت سے اپنے حقوق اور ذمہ داریاں جانیں" اور ایک بروشر "اپنے پیمنٹ کارڈز کی حفاظت کیسے کریں" پر جاری کیا جس کے ساتھ تمام بینکوں اور مائیکرو فنانس بینکوں کو ہدایات دی گئیں کہ وہ اس کتابچے اور بروشر کو اردو اور انگریزی زبانوں میں عام لوگوں تک پہنچائیں۔ یہ کتابچہ اور بروشر پاکستان میں بینکوں کی برانچوں کے علاوہ ان کی ویب سائٹس پر بھی دستیاب ہے۔

- صارفین کے لیے خصوصی ہیلپ لائن کا قیام: بینک صارفین کی رہنمائی اور مدد کے لیے بینک دولت پاکستان میں ایک خصوصی ہیلپ لائن قائم کی گئی ہے جس پر خصوصاً بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مائیکرو فنانس بینکوں کے خلاف شکایات درج کرائی جاسکتی ہیں۔ یہ ہیلپ لائن بینک دولت پاکستان کے اوقاتِ کار کے مطابق تمام ایامِ کار پر کام کرتی ہے۔ بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ صارفین کی سہولت کی خاطر اپنی برانچوں پر اِس ہیلپ لائن کا نمبر نمایاں طور پر آویزاں کریں جس کا یو اے این 0092-21-111-727-273 ہے۔

- بینکوں میں کال سینٹر مینجمنٹ: مدد کے حصول یا شکایات درج کرانے کا معاملہ ہو تو صارفین کے لیے کال سینٹر سب سے آسان راستہ سمجھا جاتا ہے۔ بینک دولت پاکستان نے ڈجیٹل شعبے میں حالیہ تبدیلی، عملی اہمیت اور کال سینٹرز کے طرزِ عمل سے متعلق خطرات کے پیشِ نظر "بینکوں میں کال سینٹر مینجمنٹ" کا ایک تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موضوعی جائزے کی بنیاد پر کال سینٹر مینجمنٹ پر تفصیلی رہنما خطوط بینکوں اور مائیکرو فنانس بینکوں کے لیے جاری کیے گئے ہیں جن میں ان سے بنیادی اور کم از کم شرائط کی پابندی کی توقع کا اظہار کیا گیا ہے۔

- ذمہ دارانہ بینکاری طرزِ عمل پر سیمینار: محض ضوابط کے اجرا سے یا ان پر عمل درآمد سے ذمہ دارانہ بینکاری طرزِ عمل کو یقینی نہیں بنایا جاسکتا بلکہ بینکوں میں اس حوالے سے احساس بڑھا کر اور اعلیٰ سطح کے ذمہ داروں کو ساتھ ملا کر ذمہ دارانہ طرزِ عمل کے لیے وہاں متعلقہ فراست اور درستی کا کلچر رائج کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ چنانچہ ایف ٹی سی پر بینکوں کی اعلیٰ انتظامیہ کو ساتھ ملانے کے لیے بینک دولت پاکستان نے 3 مئی 2018ء کو 'ذمہ دارانہ بینکاری طرزِ عمل - کلچر میں تبدیلی' پر ایک سیمینار کیا۔ اس کا مقصد بینکوں میں ذمہ داری کے کلچر پر زور دینا تھا تاکہ صنعت کی پائیدار نمو حاصل کی جاسکے۔

- طرزِ عمل کی اضافی نگرانی: ایف ٹی سی اصولوں پر عمل درآمد مستحکم کرنے کی خاطر بینک دولت پاکستان نے طرزِ عمل کی نگرانی کے موثر طریقے اختیار کیے ہیں تاکہ مارکیٹ سے ڈیٹا جمع کیا جائے، غلط روایات کو اجاگر کیا جائے، اصل اسباب کا تجزیہ کیا جائے اور اصلاحی اقدامات کی سفارش کی جائے۔ چنانچہ اس نے "قرض گاری مصنوعات کی مارکیٹنگ کے دوران مکمل معلومات کی فراہمی" پر فاصلاتی موضوعی معائنہ انجام دیا۔ اس مشق کا مقصد یہ جاننا تھا کہ صارف کو قرض گاری کی مصنوعات کی قیمت کے بارے میں معلومات سے آگاہ کرنے کی موجودہ سطح کیا ہے، خامیاں کہاں کہاں ہیں اور بہتری کے لیے کیا سفارشات تجویز کی جائیں۔ اسی طرح "بینکوں میں صارفین کو بااختیار بنانے کے اقدامات" پر ایک فاصلاتی موضوعی معائنہ انجام دیا گیا جس کا مقصد یہ تھا کہ بینک مالی خواندگی بڑھانے کے لیے جو اقدامات کر رہے ہیں ان کا تجزیہ کیا جائے۔ اس تجزیے کے ہمراہ سفارشات سے اندرونی متعلقہ فریقوں کو آگاہ کیا گیا ہے۔

3.6 بینکاری نگرانی میں بین الاقوامی تعاون

3.6.1 عالمی بینک گروپ کے اشاریے 'کاروبار کرنے کی آسانی' (ای او ڈی بی) میں شرکت

سروے 'کاروبار کرنے کی آسانی' برائے 2019ء کے جس جز کا تعلق 'قرضے کا حصول' سے ہے اس میں بینک دولت پاکستان نے اپنا تعاون پیش کیا۔ اس سلسلے میں اس نے سوال نامے پر آرا جاننے کے لیے کمرشل بینکوں، اکاؤنٹنگ فرموں، ایس ای سی پی، سینٹرل ڈپازٹری کمپنی، آئی سی اے پی اور ایک قانونی فرم کے ساتھ اجلاس/بات چیت کی اور انہیں اس سروے میں شرکت پر آمادہ کیا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ عالمی بینک گروپ کو مناسب جواب فراہم کیا جائے۔ چنانچہ بینک دولت پاکستان کے حکام اور دیگر شرکائے کار نے عالمی بینک گروپ کے مذکورہ سروے کے ایک جز 'قرضے کا حصول' میں اپنا حصہ ڈالا۔

3.6.2 ایف ایس بی علاقائی مشاورتی گروپ برائے ایشیا

بینک دولت پاکستان 2011ء میں مالی استحکام بورڈ (ایف ایس بی) - علاقائی مشاورتی گروپ (آر سی جی) برائے ایشیا کے قیام سے اس کا ایک رکن ہے۔ آر سی جیز کا مقصد مالی استحکام بورڈ کے رکن اور غیر رکن ممالک کے حکام کو قریب لانا ہے تاکہ مالی نظام کو متاثر کرنے والے خطرات، مالی استحکام کے فروغ کے لیے زیر غور پالیسی تجاویز اور منصوبوں اور ان کے نفاذ پر تبادلہ خیال کیا جائے۔ مالی سال 18ء کے دوران آر سی جی ایشیا کے دو اجلاس ہوئے جن میں بینک دولت پاکستان کی سینئر انتظامیہ نے شرکت کی۔ ان اجلاسوں میں جن امور پر کارروائی ہوئی ان میں یہ شامل ہیں: بیرون ملک سے وصولی اور تصفیہ، ریاستی انکشاف (sovereign exposures) کا ضوابطی حل، فن ٹیک اور ریگ ٹیک (RegTech)، برے طرزِ عمل کا خطرہ، اور کلّی محتاطیہ پالیسی۔

3.6.3 کرسپانڈنٹ بینکاری مشاورت کا گروپ

مالی استحکام بورڈ نے کرسپانڈنٹ بینکاری میں کمی کے جائزے اور اس کے حل کے لیے جی 20 کو دی جانے والی ایک ایف ایس بی رپورٹ میں (متعلقہ بینکاری پر) دیے گئے چار نکاتی ایکشن پلان کی روشنی میں کرسپانڈنٹ بینکاری مشاورت کا گروپ (سی بی سی جی) قائم کیا۔ ایف ایس بی نے تکنیکی ماہرین کے چار ورک اسٹریم (ڈبلیو ایس) بھی تشکیل دیے جس کا مقصد ایکشن پلان سے متعلق کام کو زیادہ تفصیل کے ساتھ مربوط کرنا ہے: (i) ڈیٹا اکٹھا کرکے اس کا تجزیہ (ڈبلیو ایس-1)، (ii) ضوابطی توقعات کی توضیح (ڈبلیو ایس-2)، (iii) اُن علاقوں میں مقامی استعداد کاری جہاں متاثرہ رسپانڈنٹ بینک واقع ہیں (ڈبلیو ایس-3) اور (iv) کرسپانڈنٹ بینکوں کی ضروری مستعدی کو تقویت دینے والے آلات (ڈبلیو ایس-4)۔ سی بی سی جی میں ڈپٹی گورنر (بینکاری اور ایف ایم آر ایم) بینک دولت پاکستان کی نمائندگی کرتے ہیں، جبکہ ڈبلیو ایس-2 اور ڈبلیو ایس-4 میں بھی اسے نمائندگی حاصل ہے۔ سی بی سی جی نے 2017ء میں ریمی ٹینس ٹاسک فورس (آر ٹی ایف) قائم کی تاکہ ان مسائل کی نشان دہی اور حل کے لیے رابطہ کاری انجام دی جاسکے جو ترسیلات فراہم کرنے والوں کی بینکاری سہولتوں تک رسائی سے متعلق ہیں۔ بینک دولت پاکستان اس ٹاسک فورس کا ایک فعال رکن ہے۔